26 جنوری 2015ء

گورنر اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو عملی کارگزاری بہتر بنانے کی ہدایت کردی

گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا نے بینکوں پر زور دیا ہے کہ وہ نجی شعبے کی قرض گاری اور امانتوں میں اضافہ کرنے پر توجہ دیں۔ اس تناظر میں انہوں نے کہا کہ تمام بینکوں کا اوسط تفاوت (average spread) بلند رہا ہے اور اسے مناسب سطح پر لانا چاہیے۔ انہوں نے کہا ''اسٹیٹ بینک جون 2015ء کے آخر میں پوزیشن کا جائزہ لے گا اور اس تفاوت کو کم کرنے کے لیے ضوابطی کارروائی کرے گا''۔

وہ آج کراچی میں اسٹیٹ بینک کے صدر دفتر میں تمام کمرشل بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے صدور/سی ای او حضرات کے ایک اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔ گورنر نے بینکوں کی عملی سرگرمیوں اور کارکردگی پر تفصیل سے اظہار خیال کیا اور بینکوں کی کارگزاری بڑھانے کے لیے اہم ہدایات جاری کیں۔

اسلامی بینکوں کی صورتحال اور ان کی نفع یابی پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ اسلامی بینکوں کو اپنے بڑھتے ہوئے منافع کے مطابق اپنے صارفین کو مناسب طریقے سے نفع پہنچانا چاہیے۔ انہوں نے کہا ''بینکوں کو کہا گیا ہے کہ صورتحال کا خود حل نکالیں، بصورت دیگر اسٹیٹ بینک مسئلے کے حل کے لیے شریعت کے مطابق ضوابط نافذ کرے گا''۔

جناب اشرف وتھرا نے بینکوں سے کہا کہ وہ چھوٹے صارفین کے لیے اپنی زرمبادلہ سے متعلق سروسز بہتر بنائیں۔ انہوں نے کہا ''عملے کو درست تربیت دینے اور پراڈکٹس تیار کرنے کی ضرورت ہے تاکہ فیس یا طبی اخراجات کی ادائیگی جیسی حقیقی ضروریات کے لیے زرمبادلہ کے بآسانی لین دین کے سلسلے میں عوام کی مدد کی جاسکے''۔ انہوں نے ہدایت کی کہ خدمات کے معیار میں بہتری لانے کے لیے ادارہ جاتی سطح پر تمام ممکنہ اقدامات لائے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک بھی اس سلسلے میں بینکوں کی سہولت کے لیے زرمبادلہ پر اپنے سرکلرز کا جائزہ لے گا۔

گورنر نے بینکوں پر زور دیا کہ وہ زرمبادلہ ذخائر برقرار رکھنے کے لیے مطلوبہ کوششیں پوری کریں، اور کہا کہ بینکوں کو چاہیے کہ اپنی اندرونی کریڈٹ پالیسیوں کا جائزہ لے کر غیر ضروری اشیا کی درآمد کی حوصلہ شکنی کریں۔ دوسری جانب انہوں نے بینکوں کو ہدایت کی کہ برآمد کنندگان کو زیادہ سے زیادہ سہولت دیں تاکہ برآمدات بڑھیں اور معیشت ترقی کرے۔ انہوں نے بینکوں پر ان کے بیرون ملک دفاتر کی ناقص کارکردگی کے حوالے سے نکتہ چینی کی۔ انہوں نے کہا ''اسٹیٹ بینک کو مختلف بینکوں کی جانب سے درخواستیں مل رہی ہیں کہ انہیں بیرون ملک نمائندگی کا موقع دیا جائے، تاہم اس کے برعکس ان کے موجودہ نمائندہ دفاتر کی کارکردگی نتیجہ خیز نہیں ہے چنانچہ بینکوں کو بیرون ملک اپنے دفاتر کھولنے کے بجائے بیرونی منڈیوں میں ذیلی اداروں کو بطور ''ایکس چینج کمپنیاں'' زیرغور لانا چاہیے جس سے وطن کے لیے ترسیلات زر کو بھی مزید مدد مل سکتی ہے''۔

آئی ٹی سیکورٹی مینجمنٹ کے بارے میں گورنر نے کہا کہ بینک اپنا بیک اپ سپورٹ مستحکم کریں اور سیکورٹی اقدامات بہتر بنائیں۔ انہوں نے بینکوں کے عملے کی استعداد بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ وہ صارفین کی خدمت کا اپنا معیار بلند کرسکیں اور بینکاری سرگرمیاں چلاسکیں۔ انہوں پیشکش کی کہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (نباف) اور انسٹی ٹیوٹ بینکرز (آئی بی پی) بینکوں کو مختلف سطحوں پر انسانی وسائل کی تربیت فراہم کرسکتے ہیں۔ گورنر نے کہا کہ برانچ لیس بینکاری ایجنٹوں کی بھی تربیت کی ضرورت ہے۔

گورنر نے بینکوں کو ہدایت کی کہ وہ اپنی اے ٹی ایمز کی سہولت کو بہتر بنائیں، کیونکہ اے ٹی ایم سروس دستیاب نہ ہونا ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص ایسے بینک برانچ کاؤنٹر پر جائے جہاں نقد رقم نہ ہو۔ بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ عوام کے لیے اپنی اے ٹی ایم کی چوبیس گھنٹے سہولت کو یقینی بنائیں۔

جناب اشرف وتھرا نے بینک عملے کی شرکت سے بینکاری فراڈ کے واقعات کا سختی سے نوٹس لیا۔ گورنر نے کہا کہ بینک ایسے واقعات سے خود کو بری الذمہ قرار نہیں دے سکتے اور فراڈ کے ایسے واقعات ختم کرنے کے لیے انہیں سخت اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا ’’ بینک اپنے عملے کے اور ان دستخط کرنے والوں کے ذمہ دار ہیں جنہوں نے ایسے لین دین کی اجازت دی‘‘۔

گورنر نے بینکوں کے سی ای او/صدور کو متوجہ کیا کہ وہ اسٹیٹ بینک کی دعوت پر مفادِ عامہ کے پروگراموں میں فعال طور پر شرکت کریں۔

قبل ازیں، گورنر کے خطاب سے قبل شعبہ ملکی بازارِ زر (ڈی ایم ایم ڈی) کے ڈائریکٹر محمد علی ملک نے مالی بازار اور بیرونی شعبے کی صورتحال بیان کی جبکہ شعبہ بینکاری پالیسی اور ضوابط شوکت زمان نے غیر ضروری اشیا کی درآمد پر مختصر گفتگو کی۔ اسٹیٹ بینک کے ترجمان اعلیٰ عابد قمر نے نجی شعبے کے قرضے کے حوالے سے حقائق پیش کیے۔ نیز، ایگزیکٹو ڈائریکٹر ثمر حسنین نے اسٹیٹ بینک کی برآمدی مالکاری اسکیم اور طویل مدتی مالکاری سہولت کے حوالے سے پیش رفت سے آگاہ کیا۔

***